روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

दैनिक रहमान एक्सप्रेस
E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com
Daily REHMAN EXPRESS

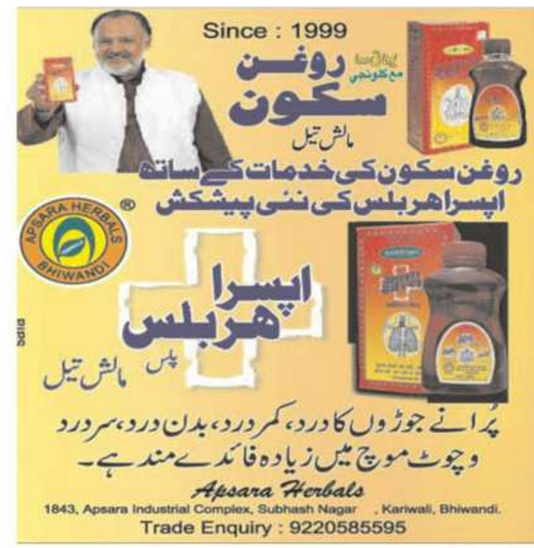

SATURDAY, 22 MARCH 2025 | Vol.:08 Issue:230 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | قیمت: 2₹ | صفحات: 8 | ہفتہ، ۲۲، مارچ 2025 بمطابق ۲۱، رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

جمعیۃ علماء ہند کا فیصلہ

نتیش کمار اور نائیڈو جیسے لیڈران کی افطار،

عید ملن اور دیگر تقریبات میں علامتی احتجاج کے طور پر شریک نہیں ہوگی: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا ہے کہ خود کو سیکولر کہنے والے وہ لوگ جو مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے ظلم اور ناانصافی پر خاموش ہیں اور موجودہ حکومت کا حصہ بنے ہوئے ہیں اب جمعیۃ علماء ہند ایسے لوگوں سے علامتی احتجاج کے طور نہ صرف اجتناب برتے گی بلکہ ان کے پروگراموں یہاں تک ان کی طرف سے دی جانے والی افطار، عید ملن اور دیگر تقریبات بھی شریک نہیں ہوگی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق مولانا مدنی نے کہا کہ اس وقت ملک کے جو حالات ہیں اور اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے ساتھ جس طرح کا ظالمانہ اور غیر منصفانہ رویہ اپنایا جارہا ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے، مگر یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ خود کو سیکولر اور مسلمانوں کا ہمدرد کہنے والے وہ لوگ جن کی سیاسی کامیابی میں مسلمانوں کا بھی ہاتھ ہے، مسلمان ہی نہیں ملک کے تمام

انصاف پسند لوگوں کے ساتھ سیاست کر رہے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کی بیساکھیوں پر ہی موجودہ مرکزی حکومت ٹکی ہوئی ہے، مگر سیاسی مفاد کی خاطر یہ لوگ ہر اس مسئلہ پر بھی حکومت کی حمایت کر رہے ہیں جن کا تعلق مسلمانوں کی مذہبی، تہذیبی روایتوں، اوقاف اور یادگاروں کو تباہ و برباد کردینے سے ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ جس طرح مسلمانوں کو دیوار سے لگادینے کی منصوبہ بند سازش ہو رہی ہے، مذہبی دلآزاری کا مذموم سلسلہ چل رہا ہے، اور جس طرح مسلمانوں کے مذہبی مقامات اور عبادت گاہوں کو لیکر تنازعات کھڑا کر کے مسلمانوں کو اس میں داخل ہونے سے روکا جارہا ہے، جگہ جگہ فسادات کروا کر مسلمانوں کے خلاف یکطرفہ کارروائی کی جارہی ہے، کیا خود کو سیکولر کہنے والے یہ لیڈران سب باتوں سے ناآشنا ہیں؟ ہر گز نہیں، بلکہ ہم تو یہ کہیں گے کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے ان کی خاموش رضامندی اور حمایت سے ہو رہا ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ نتیش کمار، چندرابابو نائیڈو اور چراغ پاسوان جیسے لوگ اقتدار کی خاطر میں مسلمانوں کے ساتھ ہی نہیں ملک کے آئین و دستور کے خلاف فرقہ پرستوں کا ساتھ دے رہے ہیں اور ملک کو تباہی و بربادی کے راہ پر دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر ایسی کیا مجبوری ہے؟ کیا انہیں ملک کی تباہی و بربادی نظر نہیں آتی اور کیا فرقہ پرست طاقتوں کی طرح ان کی نظر میں بھی آئین و سیکولرزم کی کوئی اہمیت نہیں رہ گئی؟ اگر ایسا ہے تو پھر انہیں خود کو سیکولر کہنا ترک کردینا چاہئے۔ مولانا مدنی نے کسی لاگ لپیٹ کے بغیر کہا کہ وقف ترمیمی بل پر ان کا جو افسوس ناک رویہ رہا ہے اس نے ان کا سیکولر چہرے کو بے نقاب کردیا ہے۔ انہیں ملک کے آئین اور سیکولرزم سے کوئی مطلب نہیں ہے انہیں اپنا سیاسی مفاد عزیز ہے۔ انہیں مسلمانوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے، یہ ان کا ووٹ چاہتے ہیں جس کے سہارے یہ اقتدار میں آجاتے ہیں اور اس کے بعد اپنی ترجیحات میں سے مسلمانوں کو نکال کر باہر کردیتے ہیں، چنانچہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم بھی علامتی احتجاج کے طور پر ان کے کسی پروگرام میں شریک نہ ہوکر اپنی ناراضگی کا اظہار کریں۔

ممتا بنرجی کے لندن دورہ میں کچھ تاخیر کا امکان

کلکتہ 21 فروری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہفتہ کو لندن جانے والی تھیں۔ انہیں آکسفورڈ یونیورسٹی کے تحت کیلوگ کالج میں لیکچر دینے والی ہیں۔ ممتا بنرجی لندن جانے سے قبل ریاستی امور سے متعلق ذمہ داریوں کو تقسیم کردیا ہے۔ تاہم ایک رپورٹ کے مطابق ممتا بنرجی کے لندن روانگی میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ خیال رہے کہ 20 مارچ کو لندن ایئرپورٹ کے قریب بجلی کے سب اسٹیشن میں خوفناک آگ بھڑک گئی تھی۔ اس کے لیے ہیتھرو یونیورسٹی آج بند ہے۔ تمام پروازیں منسوخ ہیں۔ اس صورتحال میں ممتا کا دورہ تاخیر کا شکار ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، ممتا کو 22 مارچ کی صبح 10:9 بجے لندن کے لیے فلائٹ میں سوار ہونا تھا۔ وزیر اعلیٰ کا اس دن رات 8 بجے ہیتھرو اترنے والی تھی۔ تاہم ہیتھرو ایئرپورٹ پر بڑے پیمانے پر آگ لگنے کے باعث وہاں پروازوں پر کئی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس موسم میں پیک شیڈول میں تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، اگر شیڈول کو حتمی شکل دی جاتی ہے، تو اس کی اطلاع نوبنو کی طرف سے دی جائے گی۔ 17 مارچ کو بنگلہ اخبار گن شکتی میں ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ یونیورسٹی کی وائس چانسلر الزبتھ بروٹائٹ کو اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے کہ وزیر اعلیٰ 27 مارچ کو آکسفورڈ یونیورسٹی سے خطاب کریں گی۔ بعد میں، ریاستی حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ نہ صرف آکسفورڈ یونیورسٹی بلکہ کئی دیگر برطانوی تعلیمی اداروں نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو مدعو کیا ہے۔ ریاستی حکومت کا دعویٰ ہے کہ وزیر اعلیٰ کو برطانیہ کے کل تین روایتی تعلیمی اداروں نے تقریر کے لیے مدعو کیا ہے۔ لندن کی کوئین میری یونیورسٹی، لندن اسکول آف اکنامکس کے سابق طلباء اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے کیلوگ کالج نے ممتا کو مدعو کیا ہے۔ دریں اثنا، حکومت نے کہا ہے کہ ممتا بنرجی کو نہ صرف ایک سیاست دان کے طور پر مدعو کیا گیا ہے، بلکہ ایک مصنف کے طور پر بھی مدعو کیا گیا ہے۔ فروری میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر نے بنگال کے ترقیاتی ماڈل کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تعریف کی تھی۔ وزیر اعلیٰ کو آکسفورڈ کے پرو وائس چانسلر نے کیلوگ کالج میں اس موسم میں اپنے تجربات پر لیکچر دینے کے لیے مدعو کیا تھا۔ مارچ کے شروع میں، دیپانڈو رائے نے لندن اسکول آف اکنامکس کے سابق طلباء کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو ایک دعوت نامہ بھی بھیجا تھا۔

نوجوان طاقت کرسکتی ہے ایک ترقی یافتہ اور مضبوط ہندوستان کی تعمیر

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ صرف نوجوان طاقت ہی شہیدوں سے تحریک لے کر ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کرسکتی ہے۔ مسٹر وجیندر گپتا نے آج دہلی یونیورسٹی کے شہید سکھ دیو کالج میں منعقدہ 'شہیدوں کی وراثت، نوجوانوں کی طاقت کا اثر - وکست بھارت کی تعمیر' پر ایک لیکچر سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے خوابوں کو پورا کریں اور ملک کو ایک مضبوط اور ترقی یافتہ قوم بنانے میں اپنا تعاون دیں۔ انہوں نے کہا ''شہیدوں سے تحریک لے کر صرف نوجوان طاقت ہی وکست بھارت کی تعمیر کرسکتی ہے۔ اپنے آپ پر بھروسہ رکھیں اور اپنے نظریات کو اپنا کر آگے بڑھیں۔'' انہوں نے کہا کہ ''ہمیشہ یاد رکھیں کہ آج ہم آزادی سے زندگی گزار رہے ہیں کیونکہ ہمارے شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان کی قربانی صرف تاریخ میں پڑھنے کی نہیں ہے۔

ہندوستان - یورپی یونین سمندری سلامتی کے شعبے میں تعاون بڑھائیں گے

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور یوروپی یونین نے سمندری سلامتی کے شعبے میں تعاون کو بڑھا کر جامع ترقی اور عالمی بہبود کو یقینی بنانے کے اقدامات پر آج تبادلہ خیال کیا۔ یہ بات چیت جمعہ کو یہاں منعقد ہونے والے چوتھے ہندوستان - یورپی یونین میری ٹائم سیکورٹی ڈائیلاگ میں ہوئی۔ ہندوستانی وفد کی قیادت وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (تخفیف اسلحہ اور بین الاقوامی سلامتی کے امور) محترمہ مونیوئی سایاوی اور یورپی یونین کے وفد کی قیادت مبلیج اسٹیڈزیک، ڈائریکٹر برائے سلامتی اور دفاعی پالیسی، یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس نے کی۔ دونوں فریقوں نے جامع ترقی اور عالمی بہبود کے لیے ایک محفوظ سمندری ماحول کو برقرار رکھنے کے طریقوں پر اتفاق کیا۔ انہوں نے میری ٹائم ڈومین میں جاری تعاون کے اقدامات اور جامع میری ٹائم سیکورٹی کے لیے بین الاقوامی اور علاقائی میکانزم کو مضبوط بنانے کے مواقع کا جائزہ لیا۔ انہوں نے انسداد غیر قانونی میری ٹائم سرگرمیوں (آئی ایم اے)، اہم بحری ڈھانچے کے تحفظ، علاقائی صلاحیت کی ترقی اور صلاحیت سازی کی سرگرمیوں جیسے شعبوں میں اپنی مشترکہ کوششوں کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔

اقتدار کے تحفظ میں لوٹ کا گروہ چل رہا ہے: اکھلیش

لکھنؤ: 21 مارچ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی شباب پر ہے۔ اقتدار کے تحفظ میں وصولی اور لوٹ کا پورا گروہ چل رہا ہے اور ہر محکمے میں لوٹ مچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وصولی اور بدعنوانی میں حکومت کے مین لوگوں اور کوئی افسروں کی بھی سانٹھ گانٹھ ہے۔ اتر پردیش میں ایز آف ڈوئنگ بزنس کی یہی سچائی ہے۔ یادو نے کہا کہ صنعتی ترقی اور سرمایہ کاری کے نام پر منظم بدعنوانی ہو رہی ہے۔ کھلے عام کمیشن خوری چل رہی ہے۔ جب وصولی کا انکشاف کیا گیا تو معطل کا ناٹک رچا جارہا ہے۔ اس بدعنوانی کا آخری پڑاؤ افسر نہیں کوئی اور ہے۔ اس کھیل میں بڑے بڑے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تقسیم صحیح نہیں ہو پاتی ہے تو معاملہ اجاگر ہوتا ہے۔ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی کی جڑیں گہرائی تک جم چکی ہیں۔ انوسٹ یوپی سے لے کر تھانے، تحصیل تک پھیلی بدعنوانی سے عام عوام پریشان ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی لیڈر اور ذمہ دار اون خود قبول کرتے ہیں کہ انہوں نے اتنی بدعنوانی پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ بی جے پی حکومت میں ایکسپریس وے پروجکٹوں سے لے کر سڑکوں کی تعمیر تک میں ہر جگہ لوٹ ہو رہی ہے۔ بندیل کھنڈ ایکسپریس وے افتتاح کے کچھ دن پہلے ہی دھنس اور اکھڑ گیا۔ انہوں نے کہا کہ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کا بجٹ بڑھتا چلا گیا۔ اس میں گورکھ دھندا ابھی بھی چل رہا ہے۔

جموں و کشمیر میں ترقی کا نیا دور، اگلے سال نکسلیوں کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا: امت شاہ

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ مودی حکومت نے امن اور سلامتی کی بنیاد پر جموں و کشمیر میں ترقی اور جمہوریت کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے، حکومت نے بات چیت، سلامتی اور تال میل کو اپنا کر نکسلیوں کے مسئلے پر کامیابی حاصل کی ہے اور اگلے سال 31 مارچ تک ملک سے نکسلیوں کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا۔ وزارت داخلہ کے کام کاج پر ایوان میں بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ حکومت نے مختلف علیحدگی پسند تنظیموں کے ساتھ کئی معاہدے کیے ہیں جس کی وجہ سے شمال مشرق کا مسئلہ کم و بیش ختم ہونے کے دہانے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی پور میں امن ہے اور تنازعہ کے ذمہ دار دو برادریوں کے درمیان بات چیت ہوئی ہے اور امید ہے کہ جلد ہی مسئلہ حل ہوجائے گا۔ وزیر داخلہ نے تمل ناڈو پر ہندی زبان کو مسلط کرنے کے الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سرکار ملک کی ہر زبان کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت زبان کے نام پر زہر اگلنے اور زبان کے نام پر ہونے والے گھوٹالوں اور بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کے لیے تمل زبان میں بات چیت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود اگلے دسمبر سے تمل ناڈو حکومت سے تمل زبان میں بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ووٹ بینک کی پرواہ کیے بغیر ملک کے مفاد میں مشکل اور سخت فیصلے کیے ہیں جس کی وجہ سے دہشت گردی کی کمر ٹوٹ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر سے دفعہ 35A اور دفعہ 370 کے ہٹائے جانے کے بعد بنیادی تبدیلی آئی ہے۔

سپریم کورٹ نے گودھرا کے بعد فسادات کیس میں چھ کو بری کردیا

نئی دہلی، 21 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو گجرات کے گودھرا واقعہ کے بعد ہوئے فسادات کے معاملے میں چھ ملزمین کو بری کرنے کا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ کسی معاملے میں محض موقع پر موجود ہونا یا وہاں سے گرفتار ہونا یہ ثابت کرنے کے لئے کافی نہیں ہے کہ وہ غیر قانونی ہجوم کا حصہ تھے۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور منوج مشرا کی بنچ نے گجرات ہائی کورٹ کے 2016 کے فیصلے کو خارج کردیا، جس میں گودھرا کے بعد 2002 میں ہوئے فسادات کیس میں چھ لوگوں کو بری کرنے کے فیصلے کو پلٹ دیا تھا۔ بنچ نے کہا کہ محض موقع پر موجود ہونا یا وہاں سے گرفتار ہونا یہ ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہے کہ وہ (چھ افراد) ایک ہزار سے زیادہ لوگوں کے غیر قانونی ہجوم کا حصہ تھے۔ دھیرو بھائی بھائیلال بھائی چوہان اور دیگر پانچ افراد کو اس واقعے میں ایک سال قید کی سزا سنائی گئی جس میں مبینہ طور پر ایک ہجوم نے وڈودگاؤں میں ایک قبرستان اور ایک مسجد کو گھیر لیا تھا۔ تمام اپیل کنندہ ملزمان کو موقع سے گرفتار کرلیا گیا تھا۔ نچلی عدالت نے تمام 19 ملزمان کو بری کردیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے ان میں سے چھ کو مجرم قرار دیا۔ ایک ملزم کی موت اس وقت ہوئی جب مقدمہ زیر التوا تھا۔ ایف آئی آر میں اپیل کنندگان سمیت سات افراد کو نامزد کیا گیا تھا۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ:

پرم بیر سنگھ نے آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کو اٹھا کر لانے کا حکم دیا تھا

بھگوا ملزمین کے وکیل کا خصوصی این آئی اے عدالت میں سنسنی خیز بیان

ممبئی 21/ مارچ (یو این آئی) مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہے۔ وکیل استغاثہ کی بحث کے بعد دفاعی وکلاء نے بحث کا آغاز کیا تھا۔ گذشتہ کل اس مقدمہ کے اہم ملزم سوامی سدھاکر دھر دویدی کی پیروی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ رنجیت سانگلے نے عدالت کو بتایا کہ اس کے وقت ایڈیشنل کمشنر آف پولس (اے ٹی ایس) پرمبیر سنگھ نے اے ٹی ایس آفیسر محبوب مجاور کو زبانی حکم دیا تھا کہ ناگپور جاکر آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کو ممبئی اٹھا کر لاؤ تاکہ انہیں مالیگاؤں 2008 / بم دھماکوں میں ملزم بنایا جاسکے یا کسی طرح ملوث کیا جاسکے۔ چونکہ زبانی حکم تھا اسی وجہ سے محبوب مجاور نے پرمبیر سنگھ کے حکم کی پاسداری نہیں کی۔ ایڈوکیٹ سانگلے نے عدالت کو بتایا کہ یہ ان کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ محبوب مجاور نے شولاپور سیشن عدالت میں ایک حلف نامہ داخل کرکے اس کا انکشاف کیا تھا لہذا عدالت کو اس مقدمہ کا فیصلہ صادر کرتے وقت ان سب باتوں کو دھیان میں رکھنا ہوگا۔ دوران حتمی بحث ایڈوکیٹ رنجیت سانگلے نے خصوصی این آئی اے عدالت کے جج اے کے لاہوٹی کو مزید بتایا کہ ملزمین کی گرفتاری کے وقت کانگریس نے بھگوا دہشت گردی کا واویلا مچایا تھا جس کی حقیقت دھیرے دھیرے عوام کے سامنے آرہی ہے۔ ایڈوکیٹ رنجیت سانگلے نے دوران بحث کانگریس حکومت پر سنگین الزامات عائد کیئے اور کہا کہ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر سمیت تمام ہندو ملزمین کو جھوٹے مقدمہ میں پھنسایا گیا اور ان سے جبراً اقبالیہ بیانات لیئے گئے، ملزمین کو شدید ٹارچر کیا گیا، گواہوں سے بندوق کی نوک پر ملزمین کے خلاف جھوٹے بیانات لیئے گئے۔ ایڈوکیٹ رنجیت سانگلے نے ملزمین کے خلاف یو اے پی اے قانون کی سنگین دفعات کا اطلاق اس وقت کے وزیر داخلہ جینت پاٹل کی ہدایت پر چیف سیکریٹری نے دیا تھا جبکہ یو اے پی اے قانون کے اطلاق کے لیئے ضروری دستاویزات چیف سیکریٹری کے پاس بھیجے نہیں گئے تھے۔ اسی درمیان آج سوامی سدھاکر دھر دویدی کی پیروی کرنے والے ایڈوکیٹ رنجیت سانگلے کی بحث کا اختتام عمل میں آیا جس کے بعد عدالت نے ملزم سدھاکر چترویدی کے وکیل کو بحث کرنے کا حکم دیا۔ خصوصی این آئی اے عدالت میں بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ شاہد ندیم نے رنجیت سانگلے کے انکشاف پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دفاعی وکیل بجائے محبوب مجاور کو بطور دفاعی گواہ عدالت میں طلب کرنے کے آج یہ دعوی کررہے ہیں جس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفاعی وکیل کے پاس موقع تھا کہ وہ محبوب مجاور کو خصوصی این آئی اے عدالت میں گواہی کے لیئے طلب کرتے اور پرمبیر سنگھ نے موہن بھاگوت کے تعلق سے اسے کیا حکم دیا تھا اس بات کا خلاصہ ہوجاتا اور دودھ کا دودھ پانی کا پانی بھی ہوجاتا۔ آج 17/ سالوں کے بعد ایسی باتیں عدالت میں کہی جارہی ہے جس کا کوئی دستاویزی ثبوت نہیں ہے، یہ محض عدالت کا وقت برباد کرنے اور عدالت کو ذہن منتشر کرنے کی کوشش ہے۔ اس مقدمہ میں استغاثہ نے ملزمین کے خلاف گواہی دینے کے لیئے عدالت میں 323/ سرکاری گواہان کو پیش کیا جبکہ ملزمین نے اپنے دفاع میں صرف 8/ دفاعی گواہان کو پیش کیا۔ یہ 8/ دفاعی گواہان کو ملزم کرنل پروہت نے عدالت میں طلب کیا تھا، بقیہ ملزمین نے دفاعی گواہان کو طلب کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ واضح رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت روز بہ روز کی بنیاد پر جاری ہے۔